Al-Asr International Research Journal of Islamic Studies
Special Seerah Issue 2026

ISSN E: (2790-7694)
ISSN P: (2790-7686)

Published:
August 31, 2026

The Need for and Importance of "Specialization in Seerah" in Religious Seminaries and Universities, and the Proposed Curriculum

دینی مدارس وجامعات میں "تخصص فی السیرۃ" کی ضرورت واہمیت اور مجوزہ نصاب

Dr. Imran Javed
Arabic Teacher, Government High School, Yusufabad, Peshawar

Dr. Muhammad Yahya
Lecturer, Usmania Postgraduate College, Peshawar

Dr. Noor-ul-Haq
Arabic Teacher, Government Middle School, Bajaur

Abstract

The **Seerah (biography)** of the Prophet Muhammad (PBUH) serves as the **Uswah Hasana** (the best exemplar) for every individual at every moment of life until the Day of Resurrection. His sacred persona provides a comprehensive life model capable of harmonizing with the most modern circumstances and offers solutions to every challenge—provided one adopts it as a guiding light to illuminate the darkness of their life.

The modern era is defined by **specialization**; every field of knowledge now demands expert focus. Within Islamic Sciences, specializations in Exegesis (Tafsir), Hadith, and Jurisprudence (Fiqh) are well-established. Similarly, specializing in Seerah has become a contemporary necessity. While various university departments are dedicated to Seerah studies, a structured specialization remains notably absent in traditional religious seminaries (**Madaris**).

Therefore, this article highlights the **importance and necessity of "Specialization in Seerah"** (Takhassus-fi-al-Seerah) for the graduates of religious seminaries, aiming to draw the attention of seminary administrators and students toward this discipline. Furthermore, light is shed on a **proposed curriculum** for religious seminaries and their representative boards (Wifaqs), developed in the light of curricula from various global universities and the recommendations of subject matter experts.

Keywords: Seerah Studies, Specialization (Takhassus), Prophet Muhammad (Pbuh), Religious Seminaries (Madaris), Curriculum Development, Islamic Education, Modern Challenges

CC BY

Al-Asr International Research Journal of Islamic Studies
Special Seerah Issue 2026
ISSN E: (2790-7694)
ISSN P: (2790-7686)
Published: August 31, 2026

رسول اللہ ﷺ کی سیرتِ طیبہ قیامت تک ہر فردِ بشر کے لیے، زندگی کے ہر لمحہ میں اُسوہ حسنہ ہے۔ آپ ﷺ کی ذاتِ اقدس ہر شخص کے لیے نمونہ حیات ہے۔ ایک ایسا نمونہ جو جدید سے جدید حالات کے ساتھ ہم آہنگ ہونے کی صلاحیت رکھتا ہے اور جس میں ہر مشکل سے نکلنے کے لیے سبیل موجود ہے۔ بشرطیکہ کوئی اس کو اپنے لیے مشعلِ راہ بنائے اور اس سے اپنی زندگی کی تاریکیوں کو منور کرنے کی جستجو کرے۔

عصر جدید تو تخصصات کا دور ہے ہر علم اور ہر میں تخصص کیا جاتا ہے۔ علوم اسلامیہ میں تفسیر، حدیث اور فقہ میں تخصصات کا سلسلہ رواں دواں ہے۔ اس طرح سیرت میں تخصص بھی اس وقت کی ایک ضرورت ہے۔ یونیورسٹیوں میں تو جا بجا سیرت کے ڈیپارٹمنٹس قائم ہیں تاہم مدارس دینیہ میں اس کا کوئی خاص سلسلہ نظر نہیں آتا ہے۔ اس لئے اس مقالہ میں دینی مدارس کے فضلا کے لیے "تخصص فی السیرۃ" کی اہمیت وضرورت اجاگر کیا گیا ہے، تاکہ ارباب مدارس اور طلبہ کی طرف توجہ اس طرف مبذول ہو جائے۔ اس طرح مدارسِ دینیہ اور وِفاقہائے مدارس کے لئے تخصص فی السیرہ کے لیے دنیا بھر کے چند اہم جامعات کے نصابوں اور ماہرین کی تجاویز کی روشنی میں مجوزہ نصاب پر تفصیلی روشنی ڈالی گئی ہے۔

مقالہ اس مختصر تمہید کے علاوہ تین بنیادی مباحث اور ایک خاتمہ پر مشتمل ہے۔ پہلے مبحث میں "سیرت کی اہمیت، ضرورت اور افادیت" بیان کی گئی ہے۔ دوسرے مبحث میں "تخصص فی السیرۃ" کی ضرورت واہمیت "سے بحث کی گئی ہے جب کہ تیسرے مبحث میں "تخصص فی السیرۃ کے لیے مجوزّہ نصاب" پیش کیا گیا ہے اور خاتمہ میں نتائج وتجاویز ہیں۔

سیرتِ مطہرہ کی اہمیت اور خصائص

اللہ تعالی کی بنائی ہوئی یہ وسیع وعریض کائنات جس میں ارض وسماء، ماہتاب وآفتاب، ستارے وسیارے، کہکشائیں وفضائیں اور وحوش وطیور ہیں، ان سب مخلوقات میں سب سے معزز اور مکرم مخلوق حضرتِ انسان ہے۔ قرآن کریم نے یہ واضح کی ہے کہ اللہ تعالی نے اولادِ آدم کو عزت بخشی ہے۔[1] پھر انسانوں میں سب سے عظیم تر اور بزرگ وبرتر ہستی رحمۃ للعالمین محمد مصطفی ﷺ کی ہے، جو ہر لحاظ سے کامل ومکمل ہیں اور اس کائنات میں کسی کا مقام ومرتبہ آپ ﷺ سے بڑھ کر نہیں۔ نہ ہی کوئی آپ کا برابر وہمسر ہے۔ بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر۔ اسی عظمت ورفعت کی بنا پر اللہ تعالی نے آپ ﷺ کی حیاتِ طیبہ کو پوری انسانیت کے لیے اسوہ اور نمونہ بنایا اور ہر آپ ﷺ کی محبت واتباع کو ایمان کی شرط قرار دیا۔ ارشاد ہے:

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيْرًا [2]

ترجمہ: "بلاشبہ تمہارے لیے (اے لوگوں!) بڑا ہی عمدہ نمونہ ہے رسول اللہ (کی زندگی) میں یعنی ہر اس شخص کے لیے جو امید رکھتا ہو اللہ (سے ملنے) کی اور وہ ڈرتا ہو قیامت کے دن (کی پیشی) سے اور وہ یاد کرتا ہو اللہ کو کثرت سے۔"

OPEN ACCESS
CC BY

ISSN E: (2790-7694)
ISSN P: (2790-7686)
Published: August 31, 2026

آپ ﷺ کی سیرتِ طیبہ کو اپنانا اللہ تعالیٰ کو اس حد تک مطلوب و محبوب ہے کہ اپنی محبت کو آپ ﷺ کی اتباع کے ساتھ مشروط کیا۔ ارشاد ہے:

قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ [3]

ترجمہ: (اے پیغمبر! لوگوں سے) کہہ دو کہ اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری اتباع کرو، اللہ تم سے محبت کرے گا اور تمہاری خاطر تمہارے گناہ معاف کر دے گا۔ اور اللہ بہت معاف کرنے والا، بڑا مہربان ہے۔

چونکہ آپ ﷺ کی سیرتِ مبارکہ کو رہتی دُنیا کے لیے "اُسوہ" بنایا گیا اس لیے اُس کی حفاظت کا بھی اللہ تعالیٰ نے بندوبست فرمایا جس کے لیے لاکھوں رِجال کی زندگیاں محفوظ ہوئیں اور آپ ﷺ کی سیرتِ طیبہ اُمت تک اس طرح منتقل ہوئی کہ اس میں کوئی گوشہ مخفی نہ رہا۔ آپ ﷺ کی سیرتِ طیبہ کی چند اہم خصوصیات درج ذیل ہیں:

سیرت کی حفاظت اور ثقاہت

آپ ﷺ کی پوری سیرت محفوظ ہے، آپ ﷺ کے علاوہ کسی انسان کی سیرت اتنی تفصیل کے ساتھ محفوظ نہیں۔ کسی نبی، بادشاہ، لیڈر یا سائنس دان کی پوری زندگی محفوظ نہیں۔ صرف محفوظ ہی نہیں بلکہ پورے وثوق اور صحت کے ساتھ محفوظ ہے۔ آپ ﷺ کی ایک ایک ادا باقاعدہ سند کے ساتھ نقل ہوئی ہے۔ اور سند کے سب لوگ معروف اور بااعتماد ہیں۔ یہ ایک ایسا کارنامہ ہے جس کی مثال کہیں نہیں پائی جاتی۔

پیش آمدہ حالات کا حل اور سیرت طیبہ

آپ ﷺ کی حیاتِ طیبہ حفاظت اور صحت کے ساتھ ساتھ بے انتہا وسعت کے حامل ہے، چنانچہ اس میں ہر کسی کے لیے نمونہ ہے، انفرادی زندگی میں بھی اور اجتماعی زندگی میں بھی، فرد کے لیے بھی، خاندان کے لیے بھی، معاشرہ کے لیے بھی اور ریاست کے لیے بھی۔ حالتِ جنگ کے لیے بھی اور امن کے لیے بھی۔ اپنوں کے ساتھ سلوک بھی اور دشمنوں کے ساتھ برتاؤ بھی، سفر بھی اور حضر بھی، زمانہ مغلوبیت کی بھی اور غالب ہونے کی بھی۔ غرض انسانی زندگی میں پیش آنے والی ہر ممکنہ حالت کا نمونہ اور اس کا حل سیرت طیبہ میں موجود ہے۔

اعلیٰ انسانی اقدار اور سیرت طیبہ

آپ ﷺ کی سیرتِ طیبہ اعلیٰ انسانی اخلاق اور آداب کا ایسا ذخیرہ ہے جس کو اپنانے سے انسان اپنے حقیقی مقام خلافت کو پا سکتا ہے۔ آپ ﷺ بہترین اخلاق کا نمونہ تھے۔ خود قرآن کریم نے آپ ﷺ کے اخلاق عالیہ کو ان الفاظ میں بیان کیا ہے:

OPEN ACCESS
CC BY

وَإِنَّكَ لَعَلى خُلُقٍ عَظِيمٍ [4]

ترجمہ: "اور بیشک آپ اخلاق (حسنہ) کے اعلیٰ پیمانہ پر ہیں۔"

رسول اللہ ﷺ کی سیرت کے مطالعے سے اس بات کا اندازہ ہوتا ہے کہ آپ ﷺ نے اپنے ساتھیوں اور پرایوں سے ایسے اخلاق کے ساتھ پیش آئے کہ ان کو متاثر کیا حتیٰ کہ کفار آپ کے اخلاق عالیہ کو دیکھ کر مسلمان ہوئے۔ آپ ﷺ نے اپنے بعثت کے مقاصد میں سے اخلاق کی تکمیل کو شمار کیا ہے۔ آپ ﷺ کا ارشاد ہے:

اِنَّمَا بُعِثْتُ لِاُتَمِّمَ مَكَارِمَ الْأَخْلَاقِ۔ [5]

ترجمہ: مجھے تو اعلیٰ اخلاق کی تکمیل کے لئے مبعوث کیا گیا ہے۔

نبی کریم ﷺ کی حقانیت اور سیرت طیبہ

سیرتِ طیبہ کی ایک عجیب خصوصیت یہ بھی ہے کہ آپ ﷺ کی سیرت آپ کی حقانیت کی واضح دلیل اور معجزہ ہے۔ جس کی کئی مثالیں سیرت اور احادیث میں موجود ہیں۔ مثلاً ہر قل نے ابو سفیان سے رسول اللہ ﷺ کے بارے میں جو سوالات کیے اُن میں ایک سوال یہ بھی تھا کہ اس دعویٰ سے پہلے کبھی کسی موقع پر اس نے جھوٹ بولا ہے؟ ابو سفیان نے کہا: نہیں۔ ہر قل نے کہا: جو شخص آدمیوں کے ساتھ دروغ گوئی سے بچے وہ اللہ تعالیٰ کے بارے میں کیسے جھوٹی بات کہہ سکتا ہے۔[6] اس بنیاد پر علماء اور مشائخ نے سیرت کو حقانیت رسول ﷺ کا ایک اہم ذریعہ قرار دیا ہے۔ علامہ ابن حزم فرماتے ہیں:

فإن سيرة محمد صلى الله عليه وسلم لمن تدبرها تقتضي تصديقه ضرورة، وتشهد له بأنه رسول الله صلى الله عليه وسلم. حقا ، فلو لم تكن له معجزة غير سيرته صلى الله عليه وسلم لكفى۔ [7]

ترجمہ: "جو حضرت محمد ﷺ کی سیرت میں غور و فکر کرے وہ ضرور آپ ﷺ کی تصدیق کرے گا، اور یہ گواہی دے گا کہ آپ ﷺ اللہ تعالیٰ کے سچے رسول ہیں۔ اگر آپ ﷺ کی مبارک سیرت کے علاوہ آپ کا کوئی اور معجزہ نہ ہوتا تو یہ بھی کافی تھا۔"

سیرت طیبہ "اسوۂ حسنہ"

اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کی سیرت کو "اُسوہ حسنہ" قرار دیا ہے۔[8] یہ نبی کریم ﷺ کی ایک خصوصیت ہے۔ یہ مقام پوری انسانیت میں اور کسی کی سیرت کو حاصل نہیں۔ رسول اللہ ﷺ کی زندگی ہر لحاظ سے ایک نمونہ ہے۔

سیرت طیبہ قرآن کریم کی عملی تفسیر

قرآنِ کریم کتابِ ہدایت ہے اور آپ ﷺ کی سیرتِ طیبہ قرآنِ کریم کی عملی تفسیر ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں:

إِنَّ خُلُقَ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ الْقُرْآنَ ۔ [9]

CC BY

Al-Asr International Research Journal of Islamic Studies
Special Seerah Issue 2026
ISSN E: (2790-7694)
ISSN P: (2790-7686)
Published:
August 31, 2026

عصری چیلنجز کا حل اور سیرت طیبہ

آپ ﷺ کی سیرت طیبہ میں ہر قسم کے مشکلات سے نکلنے کے لیے حل موجود ہے۔ آپ ﷺ کی مکی زندگی ہو یا مدنی دور، دونوں میں آپ ﷺ نے بے شمار مصائب، مشکلات اور چیلنجوں کا مقابلہ کیا لیکن کبھی شکست تسلیم نہیں کی اور ہمیشہ اپنا فریضہ بطریقہ احسن نبھاتے رہے۔

عہد صحابہ وتابعین میں تدریس سیرت کی اہمیت

اسی اہمیت کی بناپر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سیرت سیکھنے سکھانے کا بے حد اہتمام کرتے تھے۔ حضرت علی بن حسین فرماتے ہیں:

كنَّا نُعَلَّمُ مغازيَ النَّبي - صلَّى الله عليه وسلَّم - كما نُعَلَّم السُّورةَ منَ القرآنِ۔ [10]

ترجمہ: ہمیں مغازی رسول ﷺ اس طرح اہتمام سے سکھائے جاتے جیسے قرآن کی کوئی سورت سکھائی جاتی۔

مطالعہ سیرت کے اہم فوائد

سیرت طیبہ کا مطالعہ ہر حوالے سے فائدہ ہی فائدہ ہے۔ آپ ﷺ پوری انسانیت کے لئے ایک عظیم اور مثالی معلم بن کر تشریف لائے تھے، ایسے معلم جن کی تربیت اور تعلیم سے صرف تیئس سال کی مدت میں پورے جزیرہ عرب میں ایک انقلاب برپا ہوا۔ صحرائے عرب کے وہ وحشی لوگ جو تہذیب و تمدن اور آداب انسانیت سے بالکل ناواقف تھے۔ وہ پوری دنیا میں علم و حکمت کے چراغ روشن کرنے پر مامور ہوئے۔ جو لوگ کل تک ایک دوسرے کے دشمن تھے، وہ آپس میں بھائی بھائی بن گئے۔ جہاں ہر طرف قتل وغارتگری اور بدامنی کی آگ بھڑک رہی تھی، وہاں امن وامان کی فضاء پیدا ہوئی، جہاں ظلم وبربریت کا دور دورہ تھا، وہاں عدل وانصاف کا بول بالا ہوا۔ جہاں بت پرستی کا چرچا تھا، وہاں توحید کا پرچم لہرانے لگا۔

اس حیرت انگیز انقلاب اور اس کے برق رفتار ہمہ گیر اثرات کو دیکھ کر انسانی عقل محو حیرت رہ جاتی ہے اور عقل انسانی سراپا سوال بن جاتی ہے کہ وہ تکنیک کیا تھی جس کی وجہ سے بہت کم وقت میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پورے عرب کی کایا پلٹ کرکے رکھ دی؟ سیرت طیبہ کے مطالعے سے پتہ چلتا ہے کہ یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا بہترین انداز تعلیم وتربیت تھا، جس کی وجہ سے دنیا میں ایک انقلاب برپا ہوا۔ اگر آج ہم دنیا میں انقلاب برپا کرنے کے متقاضی ہیں، تو ہمیں بھی وہی انداز اور طریقہ اختیار کرنا ہوگا جو سرکار دوجہان نے اختیار فرمایا اور دنیا کو اس کا سو فیصد نتیجہ دکھایا۔ اس لئے ذیل میں سیرت طیبہ کے چند فوائد بیان کی جاتی ہیں:

OPEN ACCESS
CC BY

Al-Asr International Research Journal of Islamic Studies
Special Seerah Issue 2026
ISSN E: (2790-7694)
ISSN P: (2790-7686)
Published: August 31, 2026

مطالعہ سیرت باعثِ محبت رسول ﷺ

سیرتِ مطہرہ کاہر پہلو اتنا باکمال ہے کہ اس کے مطالعہ کرنے سے خودبخود نبی کریم ﷺ کی ذات اقدس سے محبت میں اضافہ ہوتا ہے۔اور آپ ﷺ کے ساتھ محبت چونکہ ایمان کا جزوِلازم ہے،اس لیے سیرت کا مطالعہ ایمان میں اضافے کا سبب بنتا ہے۔آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

لا يؤمن أحدكم، حتى أكون أحب إليه من والده وولده والناس أجمعين [11]

ترجمہ: تم میں سے کوئی شخص اُس وقت تک کامل مؤمن نہیں ہو سکتا، جب تک میں اُس کے لیے اُس کو اُس کے باپ، بیٹے اور سب لوگوں سے زیادہ محبوب نہ بن جاؤں۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ نبی کریم ﷺ کا دیدار اور آپ ﷺ کی صحبت میں بیٹھنا دنیا کی عظیم ترین نعمتوں میں سے ایک ہے۔یہی وہ نعمت ہے جس سے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو وہ مقام حاصل ہوا کہ دنیا ہی میں رضائے الٰہی کی بشارت حاصل ہوئی۔آپ ﷺ کی رحلت کے بعد دنیا میں اس نعمت کا حقیقی معنوں میں حصول ممکن نہیں البتہ مطالعہ سیرت سے اس عظیم نعمت کا ایک عکس ضرور حاصل ہو سکتا ہے کیونکہ تجربہ ہے کہ انسان جب کسی کی سیرت کا مطالعہ کرتا ہے تو تصور کی دُنیا میں وہ اپنے آپ کو اُن مشاہدات وواقعات کے درمیان پاتا ہے اور یوں محسوس کرتا ہے جیسے اُن مقامات میں خود بھی گھوم رہا ہو۔نبی کریم ﷺ کی خدمت اقدس میں یہ تصوراتی حاضری بھی کسی بڑی غنیمت سے کم نہیں۔اور یہ محض تصورات تک محدود نہیں رہے گی بلکہ جنت میں حقیقی معنوں میں آپ ﷺ کی صحبت ان شاء اللہ نصیب ہوگی۔کیونکہ آپ ﷺ نے فرمایا:

المرء مع من أحب۔[12]

ترجمہ: آدمی جس سے محبت رکھتا ہے،اُسی کے ساتھ ہوگا۔

مطالعہ سیرت باعث رحمت

سیرتِ مطہرہ کے مطالعہ سے اللہ تعالی کی رحمتیں متوجہ ہوتی ہیں کیونکہ سیرت کا مطالعہ کرتے ہوئے بے شمار مرتبہ رسول اللہ ﷺ پر درود شریف پڑھنے کا موقع ملتا ہے۔اور ایک مرتبہ درود پڑھنے سے دس رحمتیں نقد متوجہ ہوتی ہیں۔ارشاد ہے:

من صلى علي واحدة صلى الله عليه عشرا۔ [13]

ترجمہ: جو ایک مرتبہ مجھ پر درود بھیجے، اللہ تعالیٰ اُس پر دس مرتبہ رحمت فرماتے ہیں۔

OPEN ACCESS
CC BY

ISSN E: (2790-7694)
ISSN P: (2790-7686)
Published:
August 31, 2026

مطالعہ سیرت باعث اتباعِ سنت

سیرتِ طیبہ کے مطالعہ سے فطری طور پر اتباعِ سنت کا جذبہ پیدا ہوتا ہے اور بدعات و رسومات سے نفرت ہوتی ہے۔ نبی کریم ﷺ نے اتباعِ سنت کا حکم دیا ہے اور بدعات سے بچنے کی تلقین کی ہے۔ آپ نے فرمایا:

عليكم بسُنَّتي.[14]

ترجمہ: تم پر میری سنت کی اتباع لازم ہے۔

اور فرمایا:

من أحدث في أمرنا هذا ما ليس فيه، فهو رد [15]

ترجمہ: جو ہمارے دین میں ایسی نئی باتیں بناتا ہے جو دین میں سے نہ ہوں وہ نا قابل قبول ہیں۔

مطالعہ سیرت باعثِ منامی دیدار نبوی ﷺ

تجربہ ہے کہ انسان عالمِ بیداری میں جو مشغلہ اور جو سوچ و فکر رکھتا ہے، عالمِ خواب میں اکثر اُنہی مناظر کو دیکھتا ہے۔ مطالعہ سیرت میں انہماک کا ایک نقد فائدہ یہ بھی ہے کہ خواب میں رسول اللہ ﷺ کی زیارت نصیب ہو جاتی ہے۔ جو یقیناً آپ ﷺ ہی کی زیارت ہوتی ہے کیونکہ آپ ﷺ نے فرمایا:

من رآني في المنام فقد رآني، فإن الشيطان لا يتمثل بي۔[16]

ترجمہ: جو مجھے خواب میں دیکھے، اُس نے مجھے ہی دیکھا، کیونکہ شیطان میری صورت اختیار نہیں کر سکتا۔

مطالعہ سیرت باعث صبر واستقامت

دنیا دارُالابتلاء ہے، یہاں کوئی انسان نہ ہمیشہ خوش رہتا ہے اور نہ ہمیشہ غمگیں۔ کبھی خوشی آتی ہے اور کبھی غم۔ اگر غم و کرب میں مبتلا سیرتِ مطہرہ کا مطالعہ کرتا ہے تو اُسے تسلی ہوتی ہے اور صبر کی ہمت پیدا ہوتی ہے اور اگر خوشی کی کیفیت میں مطالعہ کیا جائے تو شکر بجالانے کی توفیق نصیب ہوتی ہے۔ اور صبر و شکر دونوں انسان سے مطلوب ہیں۔ اس طرح سیرتِ مطہرہ کا مطالعہ کرنے والا اپنے مسلمان اور نبی اعظم ﷺ کا امتی ہونے پر فخر محسوس کرتا ہے۔ اور ایمان پر اُس کے اطمینانِ قلبی میں مزید اضافہ ہوتا ہے۔

مدارس و جامعات میں "تخصص فی السیرۃ" کی ضرورت واہمیت

دورِ جدید تخصصات (Specialization) کا دور ہے اور تخصصات سے ریسرچ و تحقیق کے دروازے کھلتے ہیں۔ دیگر علوم کے ساتھ ساتھ علوم دینیہ میں بھی تخصصات ہوتے ہیں۔ یونیورسٹیوں میں بھی اور دینی مدارس و جامعات میں بھی۔ ہمارے دینی مدارس میں بالعموم فقہ، حدیث اور تفسیر کے تخصصات

OPEN ACCESS
CC BY

Al-Asr International Research Journal of Islamic Studies
Special Seerah Issue 2026
ISSN E: (2790-7694)
ISSN P: (2790-7686)
Published:
August 31, 2026

رائج ہیں، لیکن "سیرت" میں تخصص شاید کہیں بھی نہیں پایا جاتا۔ حالانکہ سیرتِ مطہرہ کی وسعت وافادیت کا تقاضہ ہے کہ اس میں بھی لازماً تخصص کا اہتمام ہو، اسی طرح سیرتِ طیبہ سے دورِ حاضر کے تناظر میں روشنی لینے کے لیے جس عمیق مطالعہ کی ضرورت ہے اس کے لیے بھی تخصص نہایت ضروری ہے۔ نیز سیرتِ مطہرہ پر مستشرقین کے اُٹھائے گئے بے بنیاد اعتراضات کا مقابلہ بھی تخصص کا متقاضی ہے۔ لیکن بایں ہمہ اس کی طرف کماحقہ توجہ نہیں پائی جاتی۔ تخصص فی السیرت کی اہمیت کے پیشِ نظر ذیل کے سطور میں اس کی ضرورت واہمیت پر روشنی ڈالی جاتی ہے۔

سیرتِ مطہرہ کے نئے پہلو اُجاگر کرنا

سیرت صرف غزوات یا عبادات تک محدود نہیں، بلکہ بدلتے ہوئے حالات میں اس کے نئے جہات تلاش کرنے کی ضرورت ہے۔ عصرِ حاضر کے پیچیدہ مسائل جیسے ماحولیات، انسانی حقوق، بین المذاہب ہم آہنگی اور عالمی معاشیات کا حل سیرت کی روشنی میں پیش کرنا۔ سیرت کے ان گوشوں پر تحقیق کرنا جن پر ماضی میں کم کام ہوا ہے، تاکہ جدید ذہن کے سوالات کا جواب دیا جا سکے۔

سیرتِ طیبہ پر اعتراضات کا دِفاع

مستشرقین (Orientalists) اور جدید ملحدین کی جانب سے اٹھائے جانے والے اعتراضات کا علمی جواب دیا جائے۔ آپ ﷺ کی ازدواجی زندگی، جہاد و قتال کے فلسفے اور حقوقِ نسواں جیسے موضوعات پر کیے جانے والے اعتراضات کا دفاعی نہیں بلکہ دعوتی اور منطقی انداز میں جواب دینا ضروری ہے۔ اس کے لیے جدید تقابلی مطالعہ (Comparative Study) کی اہمیت کو اجاگر کیا جائے۔

دعوت الی اللہ میں سیرتِ طیبہ سے رہنمائی

تبلیغ و دعوت کے نبوی طریقہ کار (Methodology) کو واضح کیا جائے۔ رسول اللہ ﷺ نے مکہ کے مشکل حالات اور مدینہ کی ریاست میں کس طرح حکمت، بصیرت اور "موعظہ حسنہ" کے ذریعے لوگوں کے دل جیتے؟ موجودہ دور کے داعین کے لیے سیرت سے اسلوبِ گفتگو، مخاطب کی نفسیات کو سمجھنا اور نرم خوئی کے اصول اخذ کرنا کیسے ممکن ہے۔

OPEN ACCESS
CC BY

Al-Asr International Research Journal of Islamic Studies
Special Seerah Issue 2026
ISSN E: (2790-7694)
ISSN P: (2790-7686)
Published: August 31, 2026

نسلِ نو کو سیرتِ مطہرہ سے روشناس کرانے کے لیے دلچسپ طرقِ تعلیم پر غور و فکر

نوجوان نسل کو خشک نصاب کے بجائے جدید ذرائع سے سیرت کی طرف مائل کرنے پر غور و فکر کیا جائے۔ ڈیجیٹل میڈیا، گرافکس، کوئز مقابلوں، اور شرعی حدود کے اندر سیرت پر مبنی دستاویزی فلموں کے ذریعے بچوں اور نوجوانوں کی تربیت کے راستے ڈھونڈے جائے۔ مدارس اور اسکولوں میں سیرت کو محض ایک تاریخی مضمون کے بجائے ایک "لیونگ ماڈل" (Living Model) کے طور پر پڑھانے کی راہنمائی کی جائے۔

اصلاحِ فرد اور اصلاحِ مجتمع کے لیے سیرتِ طیبہ سے استفادہ

سیرت کے ذریعے فرد کی سیرت سازی (کردار کی پختگی، سچائی، امانت) اور معاشرے سے برائیوں کے خاتمے کے لیے نبوی ماڈل سے استفادہ پر توجہ دی جائے۔ ایک مثالی فلاحی ریاست کی تشکیل میں سیرت کے سماجی اصولوں (عدل و انصاف، مساوات) کا نفاذ کیسے ہو؟ اس کے طریقہ کار پر غور و فکر کیا جائے۔

امن و آشتی اور محبت و اخوت کا پیغام پھیلانے کے لیے سیرتِ طیبہ سے استفادہ

میثاقِ مدینہ، صلح حدیبیہ اور فتحِ مکہ کی روشنی میں عفو و درگزر اور رواداری کے اصول کو فروغ دینے کی سعی و کوشش اور یہ ثابت کرنا کہ اسلام انتہا پسندی کا نہیں بلکہ "رحمت و محبت" کا دین ہے، جس میں اقلیتوں اور دشمنوں کے بھی حقوق متعین ہیں۔

سیرتِ طیبہ کی روشنی میں انحطاط و تنزل سے دوچار مسلمانوں کے مسائل کا حل

مسلمان آج علمی، معاشی اور سیاسی طور پر کیوں پیچھے ہیں؟ اتحادِ امت کی اہمیت اور رسول اللہ ﷺ کی سیاسی بصیرت کی روشنی میں مسلمانوں کے موجودہ بحرانوں کا قابل عمل حل تلاش کیا جائے

سیرتِ طیبہ اور جدید سائنس میں ہم آہنگی

طبِ نبوی ﷺ کے اصولوں کی جدید میڈیکل سائنس سے تصدیق۔ صفائی، خوراک، نیند اور نفسیاتی سکون کے حوالے سے آپ ﷺ کی سنتوں کے سائنسی فوائد کو اجاگر کرنا تاکہ یہ ثابت ہو سکے کہ سیرت کا ہر عمل فطرت کے عین مطابق ہے۔

Al-Asr International Research Journal of Islamic Studies
Special Seerah Issue 2026
ISSN E: (2790-7694)
ISSN P: (2790-7686)
Published: August 31, 2026

دوسالہ "تخصص فی السیرۃ" کے لیے مجوزہ نصاب

ذیل میں دوسالہ تخصص فی السیرۃ کے لیے دینی مدارس کے ماحول کے مناسب نصاب تجویز کیا جاتا ہے۔ جو چار سمسٹر پر مشتمل ہو۔ ہر سمسٹر کے لیے منتخب موضوعات اور معاون کتب کی تفصیل دی جاتی ہے۔ چونکہ دینی مدارس کے فضلا کے لیے عربی سے استفادہ کوئی مشکل نہیں اس لیے معاون کتب میں اکثر و بیشتر عربی کتب کی رہنمائی کی گئی ہے۔

پہلا سمسٹر

نمبر شمار	موضوعات	معاون کتب
1	سیرتِ مطہرہ کے ماخذ و مصادر	مصادر السیرۃ النبویۃ، محمد یسر سلامۃ مصادر السیرۃ النبویۃ و تقویتھا، دکتور فاروق حمادۃ مناھج المؤلفین فی السیرۃ النبویۃ، دکتور سعد المرصیفی
2	سیرتِ مطہرہ کا بالاستیعاب مطالعہ	سیرت ابن ہشام، السیرۃ النبویۃ، ابن کثیر الرحیق المختوم، صفی الرحمن مبارک پوری سیرت النبی، شبلی نعمانی و سید سلیمان ندوی
3	تاریخِ تدوین سیرت	مقدمۃ في تدوين السيرۃ، محمد یسر سلامۃ دراسات في السیرۃ النبویۃ، محمد سرور زین العابدین
4	مستند سیرتِ انبیاے کرام (مختصرا)	قصص الانبیاء، حفظ الرحمن السیوہاروی
5	علومِ دینیہ، بالخصوص سیرت نگاری میں اصولِ تحقیق	مقدمہ سیرت النبی شبلی نعمانی، اصول سیرت نگاری

CC BY

ISSN E: (2790-7694)
ISSN P: (2790-7686)
Published:
August 31, 2026

دوسرا سمسٹر

نمبر شمار	موضوعات	معاون کتب
1	سیرتِ مطہرہ اور مستشرقین	السیرۃ النبویۃ وکیف حرفھا المستشرقون، محمد عبد العظیم علی السیرۃ النبویۃ واوھام المستشرقین، د۔عبد المتعال محمد الجبری الاستشراق فی السیرۃ النبویۃ، عبداللہ محمد الامین النعیم
2	فقہ السیرۃ	زاد المعاد، ابن القیم الجوزیۃ فقہ السیرۃ النبویۃ، منیر محمد الغضبان فقہ السیرۃ النبویۃ، محمد سعید رمضان البوطی فقہ السیرۃ، محمد الغزالی
3	عصرِ حاضر میں تعلیماتِ سیرت سے استفادے کی ضرورت اور طریقہ کار	السیرۃ النبویۃ، تربیۃ امۃ وبناء دولۃ، الشیخ صالح الشامی،
4	روایاتِ سیرت کی استنادی حیثیت	مقدمہ أصح السیر، عبد الرؤف دانہ پوری السیرۃ النبویۃ الصحیحۃ، د۔اکرم العمري صحیح السیرۃ النبویۃ-ابراھیم العلّي
5	اردو کتبِ سیرت کا تعارف، خصوصیات اور تقابلی جائزہ	منتخب کتب سیرت کا تقابلی مطالعہ

OPEN ACCESS
CC BY

Al-Asr International Research Journal of Islamic Studies
Special Seerah Issue 2026
ISSN E: (2790-7694)
ISSN P: (2790-7686)
Published:
August 31, 2026

تیسرا سمسٹر

نمبر شمار	موضوعات	معاون کتب
1	سیرتِ مطہرہ اور جدید سائنس	الاعجاز العلمی فی السنۃ النبویۃ، د۔ زغلول النجار الاعجاز العلمی فی الاسلام والسنۃ النبویۃ، محمد کامل عبد الصمد
2	جغرافیہ سیرتِ مطہرہ	اطلس السیرۃ النبویۃ، د۔ شوقی ابو خلیل معجم المعالم الجغرافیۃ فی السیرۃ النبویۃ، عاتق غیث البلادی
2	کتبِ سیرت کے مختلف نئے رُجحانات	کم از کم پانچ جدید مختلف طرز کی کتب سیرت کا تقابلی مطالعہ
4	اُمتِ مسلمہ کو درپیش چیلنجز میں سیرتِ مطہرہ سے استفادہ	المنهج التربوي للسيرة النبوية، د۔ منیر العضبان
5	انتخابِ موضوع اور خطۃ البحث	

چوتھا سمسٹر

نمبر شمار	موضوعات	معاون کتب
1	مقالہ	***

علاوہ ازیں ہر سمسٹر میں ہر مضمون کے ساتھ اسائنمنٹ بھی تیار کروایا جائے۔

Al-Asr International Research Journal of Islamic Studies
Special Seerah Issue 2026
ISSN E: (2790-7694)
ISSN P: (2790-7686)
Published: August 31, 2026

تدریس سیرت کی عملی تربیت

کسی دینی مدرسے کے ماحول میں اگر تخصص فی السیرۃ کرایا جائے تو نصاب میں صرف علمی مواد پر اکتفا نہ ہو بلکہ عملی تربیت اور اصلاحِ قلب و روح بھی باقاعدہ نصاب کا حصہ ہونا ضروری ہے۔ کیونکہ اگر تخصص فی السیرۃ کے فاضل کی عملی زندگی پر سیرتِ طیبہ کے آثار نمایاں نہ ہو، اور اُس نے خود اپنے لیے سیرت کو "اُسوہ" نہ بنایا ہو تو اصلاحِ معاشرہ میں وہ کما حقہ کردار ادا نہیں کر سکتا۔

نتائج

1. سیرتِ مطہرہ پوری انسانیت کے لیے "اُسوہ حسنہ" ہے اور رسول اللہ ﷺ کی ذاتِ گرامی ہی رول ماڈل بنائے جانے کے قابل ہے۔
2. ایک اچھا مسلمان بننے کے لیے سیرتِ مطہرہ کا مطالعہ اور اس پر عمل نہایت ضروری ہے۔
3. سیرتِ طیبہ میں مسلمانوں کے تمام مشکلات کا حل موجود ہے۔
4. سیرتِ طیبہ بے شمار خصوصیات کے حامل ہے۔ اس لیے اس کا مطالعہ ایمان و یقین میں اضافہ کا سبب بنتا ہے۔
5. چونکہ دینی مدارس علومِ دینیہ کی بہترین درسگاہیں ہیں، اس لیے ان میں سیرت مطہرہ کے حوالے سے تخصصات وقت کی اہم ضرورت ہے۔
6. تخصص في السيرة کے فضلا اصلاحِ اُمت میں کلیدی کردار ادا کر سکتے ہیں۔
7. تخصص فی السیرۃ کے فضلاء کے لیے خود بھی باکردار اور باعمل مسلمان ہونا چاہیے۔

دینی مدارس اور وفاقہائے مدارس کی خدمت میں تجاویز

دینی مدارس میں سیرتِ طیبہ کی طرف توجہ کے حوالہ سے چند تجاویز پیش کی جاتی ہیں:

1. درسِ نظامی میں سیرت کا بالاستیعاب مطالعہ نصاب کا باقاعدہ حصہ بنایا جائے۔ جس کے لیے درجہ خامسہ، درجہ سادسہ، اور سابعہ مناسب درجات ہیں۔ صرف مطالعہ ہی نہیں بلکہ تدریسی مواد میں بھی اسے باقاعدہ حصہ دیا جائے۔ ہر درجہ کے لیے اُس کی استعداد کے مطابق کتب برائے تدریس و مطالعہ مقرر ہوں۔ اور پھر اُن میں امتحان بھی ہو۔
2. دینی مدارس کے طلبہ کے مابین معلوماتِ سیرت کے حوالہ سے مقابلے کروائے جائیں جس سے اُن میں شوق و رغبت زیادہ ہو۔
3. ہر بڑے شہر میں کم از کم ایک جامعہ / مدرسہ میں سیرت کے حوالے سے تخصصات کا اجرا کیا جائے۔
4. دینی مدارس عوام کے لیے بھی سیرتِ طیبہ سے واقفیت کے لیے مختصر اور پُرکشش کورس ڈیزائن کریں۔
5. بچوں کو جدید دلچسپ طریقوں سے سیرت سے واقف کرانے کے لیے طریقے ڈھونڈ کر اپنائے جائیں۔

Al-Asr International Research Journal of Islamic Studies
Special Seerah Issue 2026

ISSN E: (2790-7694)
ISSN P: (2790-7686)

Published:
August 31, 2026

حوالہ جات

1 سورة الاسراء، الاية 70
2 الأحزاب الآية: 21
3 سورة آل عمران 31
4 القلم الآية: 4
5 السنن الكبرى للبيهقى: ج10ص92
6 صحيح بخارى: ج1ص8
7 الفصل فى الملل والنحل: ج2ص73
8 الأحزاب الآية: 21
9 صحيح مسلم: ج1ص512
10 البداية والنهاية: ج3ص242
11 صحيح البخارى:ج1ص12
12 صحيح مسلم: ج4ص2034
13 صحيح مسلم: ص1ص306
14 سنن ابى داؤد: ج4ص200
15 صحيح البخاري: ج3ص184
16 صحيح مسلم: ج4ص1775

CC BY